



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنے دوسرے کپڑوں کو ٹٹنوں سے اوپر اٹھانے رکھتے ہیں مگر ان کی شلواریں نیچے لٹکی ہوئی ہیں تو اس کے بارے میں کای حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

کپڑے کو نیچے لٹکانا حرام اور منکر ہے خواہ وہ قمیص ہو یا تہ بند یا شلوار یا جامہ اور لٹکانے سے مراد یہ ہے کہ اسے ٹٹنوں سے نیچے لٹکایا جائے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ما اسفل من الکعبین من الازار فوفی النار)) (صحیح البخاری، اللباس، باب ما اسفل من الکعبین، فوفی النار، ج: ۵۷۸۷)

”تہ بند کا جو حصہ ٹٹنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔“

اور نبی ﷺ سے یہ بھی فرمایا ہے:

((علاء اللہ علیہم اللہ یوم القیامۃ ولا ینظر الیہم ولا یرکبہم ولم یعداب الیہم المسبل (ازارہ) والننان والمنفق سلتہ باکلفت الکاذب)) (صحیح مسلم، الایمان، باب غلط تحریم اسبال الازار لمن بالعطیۃ، ج: ۱-۶۶)

تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (۱) کپڑے کو لٹکانے والا (۲) احسان بتلانے والا (۳) اور (۳) جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے بیچنے والا۔

اس حدیث کو امام نے اپنی ”صحیح“ میں بیان فرمایا ہے نبی ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرمایا تھا:

((ایک واسبال الازار فانما من الخیلة)) (سنن ابی داؤد، اللباس، باب ما جاء فی اسبال الازار، ج: ۴-۸۴)

”کپڑے کو نیچے لٹکانے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ تکبر ہے۔“

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑے نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے خواہ ایسا کرنے والا یہ گمان کرے کہ اس کا مقصد تکبر نہیں ہے کیونکہ احادیث کے عموم و اطلاق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے اور جس مقصد تکبر ہو تو پھر یہ گناہ اور بھی شدید اور سنگین ہو جائے گا کیونکہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

((من جر ثوبہ خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیامۃ)) (صحیح البخاری، اللباس، باب من جر ازارہ من غیر خیلاء، ج: ۵۷۸۴ و صحیح مسلم، باب تحریم جر الثواب خیلاء، ج: ۲-۸۵)

”جو شخص ازراہ تکبر اپنے کپڑے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔“

اور یہ گناہ (شدید اور سنگین) اس لیے ہے کہ اس شخص نے ایک وقت دو جرم کیے ہیں، یعنی کپڑے کو قیامت تکبر کرنا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس سے بچائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کوشش کے باوجود میرا کپڑا الٹک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا:

((لست ممن یصنعہ خیلاء)) (صحیح البخاری، اللباس، باب من جر ازارہ من غیر خیلاء، ج: ۵۷۸۴ و سنن ابی داؤد، ج: ۴-۸۵)

”آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ازراہ تکبر ایسا کرتے ہیں۔“

تو یہ حدیث اس بات پر دلیل نہیں کرتی کہ ٹٹنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا اس شخص کے لیے جائز ہے جس کا مقصد تکبر نہ ہو بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس شخص کا تہ بند یا شلوار تکبر و فخر کے قصد کے بغیر الٹک گیا اور اس نے اسے اوپر اٹھایا اور کپڑے کو درست کر لیا تو اسے گناہ نہیں ہوگا۔ جو لوگ شلواروں کو ٹٹنوں سے نیچے لٹکاتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے بلکہ تمام احادیث پر عمل کے پیش نظر سنت یہ ہے کہ قمیص ہو یا کوئی اور کپڑا، وہ نصف پنڈلی اور ٹٹنوں کے درمیان ہو بنا چاہیے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

